سیریز: الحاد سے اسلام تک 01
Stance of Islam
بگ بینگ، ارتقاء اور معروف سائنٹسٹ
ملحدین کی کتاب کا جائزہ

ملحدین کی کتاب کے تعارف کا جائزہ

''انسانی ارتقاء اور بگ بینگ ایک ایسی حقیقت ہے۔ کہ کسی بھی نامور سائنسدان کا اس کو جھٹلانا ناممکن ہے۔ جب آپ اس کی حقیقت کو پالیتے ہیں۔ تو پھر ہر چیز کا مشاہدہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ آپ کو دنیا میں مسائل اور وسائل میں درپیش مشکلات کی وجوہات بھی نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔
آپ مفروضات اور خرافات کے دنیا سے کچھ باہر نکل آتے ہیں۔ مذاہب کی حقیقت اور خداوں کی تخلیق کی حقیقت آشکار ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ حقیقت میں انسان نے خدا کو بنایا ھے۔ نا کہ خدا نے کسی انسان کو بنایا ہے۔ یہ سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ھے۔ کہ رام اور رحیم یا اللہ، God، اور بھگوان سبھی ایک ہی سکے کے مختلف رخ ہیں۔ اور مسجد، مندر اور چرچ صرف اطاعت اور جہالت کی فیکٹریاں ہیں۔ جہاں آپکو بلا معاوضہ بھرتی کیا جاتا ھے۔ اور آج تک کسی کو کچھ نہیں ملا۔ صرف دینا پڑتا ھے۔ زمین و آسمان بنا کر خدا آپ کو چندہ برائے مسجد دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ذرا سوچیے۔''

(احمدیت سے الحاد تک، تعارف، صفحہ ۵)

جائزہ

یہ بات سچ ہے کہ جب خدا دین لیتا ہے تو عقل بھی چھین لیتا ہے اسکا مشاہدہ ہم اس ملحد کی باتوں سے بھی کر سکتے ہیں یہاں ملحد نے ایک بہت بڑا دعوی کر دیا ہے ان قیامت تک وہ ثابت نہیں کر پائے گا ہمیں پہلی ہی لائن سے معترض کی تحقیق اور علمی استطاعت کا بخوبی اندازہ ہو رہا ہے دعوی کو ایک بار پھر دیکھیے

''انسانی ارتقاء اور بگ بینگ ایک ایسی حقیقت ہے۔ کہ کسی بھی نامور سائنسدان کا اس کو جھٹلانا ناممکن ہے۔''

معترض کا دعوی ہے کہ ارتقاء اور بگ بینگ ایسی حقیقت ہے جس کو کوئی نامور سائنسدان نہیں جھٹلا سکتا۔ چلیں آئیں پہلے ارتقاء کو دیکھتے ہیں

۱) امریکن نامور سائنسدان ڈاکٹر ڈیوڈ برلنسکی (DR.David Berlinski) نے نظریہ ارتقاء کے بانی ڈارون پر The Deniable Darwin کتاب لکھی اور یہ کتاب پڑھنے کے بعد کثیر تعداد میں حامیوں نے نظریہ ارتقاء ترک کردیا۔

۲) ویب سائٹ Discovery Institute کے بانی اور متعدد کتب کے مصنف نامور شخصیت ڈاکٹر اسٹیفن مائر انکی ویب پر ارتقاء کے خلاف کثیر کالم موجود ہیں۔ ارتقاء کے رد پر انکی معروف کتب Darwin's Doubt,Signature in The Cell ہیں۔

۳) اسی ویب سائٹ پر معروف سائنسدان ڈاکٹر رچرڈ برگ کے ڈراون تھیوری کے مخالف کالمز مطالعہ کر سکتے ہیں۔

۴) معروف شخصیت Lehigh University کے شعبہ بائیوکیمیسٹری کے پروفیسر ڈاکٹر مائیکل بی ہی نے پانچ منٹ کے لیکچر میں Mous Trap کے ذریعے ڈارون تھیوری کو رد کیا۔ دیکھنے کے لیے یوٹیوب پر سرچ کریں Debunk Darwin in 5mint

قارئین کرام آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ جو پہلی لائن میں ہی جھوٹ بولے وہ کتنا بڑا محقق ہوگا۔ طوالت سے بچنے کے لیے اتنے حوالہ جات پر اکتفا کیا جاتا ہے ویسے اور بھی متعدد نامور نام موجود

ہیں۔ایک بات ادھر کلیر کردوں ابھی ہم یہاں اپنے نظریے کی بات نہیں کرر ہے کہ ارتقاء اور بگ بینگ کی کیا حقیقت ہے بلکہ صرف معترض کی دھوکہ دہی کا پردہ فاش کرنا مقصود ہے۔اب چلتے ہیں بگ بینگ کے متعلق سائنسدانوں کے رویے کی طرف

۱) معروف آسٹرونومین Dr.Bibhas De نے بگ بینگ کے خلاف The Falsifiers Of The univers کتاب لکھی جس میں کہتے ہیں کہ

"BigBang Cosmology : The First Fraud In The Final Frontier"

۲)معروف آسٹرونومین Halton Arp یہ بھی بگ بینگ کے سخت مخالف تھیان کے بارے میں The New York Times میں پڑھ سکتے ہیں انہوں نے کس طرح اسکو فراڈ ثابت کیا ہے۔

۳) ڈاکٹر چارلس جیکسن یہ بھی بگ بینگ کے سخت مخالف ہیں سرچ کر سکتے ہیں۔

۴) ڈاکٹر جے اینڈریسن انکا بھی سرچ کر کے جان سکتے ہیں۔

۵)معروف سائنسدان ڈاکٹر روپرٹ شیلڈرک انہوں نے بھی بارہاں بگ بینگ کے جھوٹے ہونے پر زور دیا ہے سرچ کیجیے Big Bang Is a Lie By Dr Rupert Sheldrake

جی قارئین کرام آپ نے جان لیا کہ نامور سائنسدان معترض کو کذاب ثابت کر چکے ہیں اب یہاں

معترض کے دو دعوے تھے ایک ارتقاء و بگ بینگ کے حقیقت ہونے کا جبکہ دونوں فیکٹ نہیں بلکہ محض مفروضے ہیں دوسرا انا مور سائنسدانوں کا مخالف نہ ہونے کا جبکہ ہم نے حقیقت واضح کردی۔

یہ بات درست ہے کے ماضی میں لوگ ہر مافوق الفطری چیز کو معبود مان لیتے تھے لیکن اسلام کا مقدمہ الگ ہے اسلام نے ہی آ کر انسان کو بتایا کہ یہ سب ہماری طرح ایک خدا کی مخلوقات ہیں جس کے بعد انسان میں ان سب سے ڈرنے کی بجائے انکے اسباب و علل جاننے کا شعور پیدا ہوا۔اب فرق اتنا ہے کہ ملحدین اسباب و علل کو ہی سب کچھ مان لیا جبکہ ہم نے ان اسباب و علل کے مقرر کرنے والے خالق کو مان لیا اور اسکی پیروی کی

اب یہاں ایک غلط فہمی پیدا کرنے کی معترض نے کوشش کی کہ تمام مذاہب ایک جیسے ہیں اور سب کا نظریہ الہ اگرچہ الگ ہے لیکن الہ بنیادی طور پر ایک ہی ہے جو کہ انسان نے پیدا کیا۔ہم اسکو تین سوالات کے ذریعے رفع کرتے ہیں

۱) رام۔ایشور۔اللہ۔یہواہ کیا سب ایک ہیں؟

رام کا لفظ استعمال کرنا ملحد کا ہندو مذہب سے بالکل ناآشنا ہونے پر دلالت کرتا ہے کیونکہ انکے نزدیک رام ایشور کا اوتار ہے جیسے وشنو نہ کہ ایشور اس لیے رام صاحب کو تو علیحدہ کردیں بقیہ ہندو پران میں ایک الہ کا پرستش کا ذکر ملتا ہے اسی طرح یہودی خدا کو عبرانی میں یہوواہ کہتے ہیں۔اسکی بنیادی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالی نے ہر قوم کے پاس نبی کو بھیجا جس نے ایک خدا کی پرستش کا حکم دیا کچھ صاحب کتاب بھی تھے اب وقت گزرنے کے ساتھ لوگ شرک میں مبتلا ہو گئے اور اپنی کتب میں بھی تحریف کے مرتکب ہوئے اب اس سب کے باوجود کچھ نہ کچھ اشتراک باقی ہے یعنی انکی کتب میں کچھ نہ کچھ ایک خدا کا ذکر بھی ملتا ہے اور انکے ہاں ایک سوپر پاور کا نظریہ موجود ہے ہزاروں بتوں کو ماننے کے باوجود وہ ان سب کو ایک یکتا خدا کے زیر اثر مانتے ہیں۔

ایک یہ بات بھی ظاہر ہوئی ہے کہ ہندو مذہب میں ایشور کی مختلف صفات کو ذات بنا دیا گیا یعنی خدا کی صفت خلق کو الگ سے برہما کا نام دے دیا ایسے ہی دیگر کا معاملہ ہے المختصر ایشور، God، اللہ، یہوواہ وغیرہ نام سے فرق نہیں پڑتا مگر خدا کے متعلق قائم کردہ نظریے سے ضرور پڑتا ہے۔